Digitized by Khilafat Library Rabwah

جماعت احمدیہ سیرالیون کے ۳۰ ویں سالانہ جلسے میں دو ہزار افراد نے شمولیت کی

وزراء، پیراماؤنٹ چیفس، اور اسلامی تنظیموں کے لیڈر بھی شریک ہوئے

حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ کا پیغام پڑھ کر سنایا گیا۔ تیس ۳۰ افراد نے اسلام قبول کیا

مسلم کانگرس کے صدر کی طرف سے حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کی روحانی قیادت کو شاندار خراج تحسین

فری ٹاؤن۔ (سیرالیون مغربی افریقہ) جماعت احمدیہ سیرالیون کا ۳۰ واں جلسہ سالانہ نہایت کامیابی اور خیر و خوبی سے اختتام پذیر ہوگیا۔ اس میں دو ہزار نمائندگان نے شرکت کی۔ ان کے علاوہ کابینہ کے وزراء، پیراماؤنٹ چیفس اور اسلامی تنظیموں کے لیڈر بھی جلسہ میں شریک ہوئے۔ سیرالیون کے امیر اور مشنری انچارج مکرم محمد صدیق صاحب گورداسپوری نے اپنے تار مرسلہ ۵ مارچ ۱۹۸۰ء کے ذریعہ اطلاع دی ہے کہ

اس موقع پر جنوبی صوبے کے وزیر عزت مآب ہیرلڈ بینس لاس نے وہاں کے شہریوں کی طرف سے جلسہ سالانہ کی کامیابی کے لئے نیک تمناؤں کا پیغام بھیجا اور احمدیہ مسلم مشن سیرالیون کی کارروائیوں میں حکومت سیرالیون کے مکمل تعاون کا یقین دلایا۔

سیرالیون کی مسلم کانگرس کے صدر اور وزیر مملکت الحاج سنوسی مصطفیٰ نے اس موقعہ پر حضرت امام جماعت احمدیہ سیدنا خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ کی روحانی قیادت اور افریقی عوام کے لئے آپ کے جذبات محبت کو شاندار الفاظ میں خراج تحسین پیش کیا۔ انہوں نے اور الحاج سہرواری نے مشن کی تبلیغی، تعلیمی، اور سماجی خدمات کی بہت تعریف کی۔ اور مسلمانوں پر زور دیا کہ وہ احمدیہ مشن کے قابل قدر کام میں ان کی مدد کریں۔

اس جلسہ سالانہ کی نمایاں خصوصیت سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کا پیغام تھا جو کہ جلسہ پر پڑھ کر سنایا گیا۔ اس کے علاوہ محترم وکیل التبشیر تحریک جدید کا پیغام بھی پڑھ کر سنایا گیا۔ جلسہ سالانہ کے اس مبارک موقعہ پر اسلام اور احمدیت کی ترقی کے لئے خصوصی دعائیں مانگی گئیں۔ بہت بڑی تعداد میں احباب نے جوبلی پروگرام اور وقف عارضی کی تحریکات میں شرکت کی۔

خواتین کا جلسہ سالانہ لجنہ اماء اللہ کے زیر اہتمام علیحدہ منعقد ہوا۔ پرائمری سکول کے طلباء نے فٹ بال کے کھیل اور دیگر جسمانی کھیلوں کا مظاہرہ کیا۔ جس سے احباب محظوظ ہوئے۔ اشاعت اسلام کے لئے خصوصی مالی قربانی کی گئی اور غلبۂ اسلام کے لئے خصوصی دعائیں مانگی گئیں۔ اس موقعہ پر ۳۰ افراد اسلام قبول کر کے جماعت احمدیہ میں شامل ہوئے۔ جلسہ سالانہ کی ریڈیو اور اخبارات میں وسیع پیمانے پر پبلسٹی ہوئی۔

بسم اللہ الرحمن الرحیم
فون ۹۴۴
إن الفضل بيد الله يؤتيه من يشاء عسى أن يبعثك ربك مقاما محمودا
رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۲۵۴
روزنامہ الفضل ربوہ
یوم بدھ
ایڈیٹر مسعود احمد دہلوی
The Daily ALFAZL RABWAH
قیمت فی پرچہ ۴۵ پیسے
جلد ۶۹/۳۴ | ۲۲ ربیع الثانی ۱۴۰۰ھ۔ ۱۲ امان ۱۳۵۹ ہش۔ ۱۲ مارچ ۱۹۸۰ء | نمبر ۵۹

اخبار احمدیہ

○ ربوہ ۱۱ امان (مارچ) سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ کی صحت کے بارے میں محترم صاحبزادہ ڈاکٹر مرزا منور احمد صاحب کی مرسلہ آج صبح کی اطلاع مظہر ہے کہ

طبیعت اللہ تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے الحمدللہ

احباب کرام توجہ سے دعائیں کرتے رہیں کہ اللہ جل شانہ ہمارے پیارے امام کو اپنی حفظ و امان میں رکھے، غلبۂ اسلام کے لئے آپ کے عظیم روحانی منصوبوں میں اپنی خصوصی تائید سے نوازے اور ہر گام پر آپ کا حامی و ناصر ہو۔ آمین

○ حضرت سیدہ نواب امۃ الحفیظ بیگم صاحبہ مدظلہا کی صحت اللہ تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے الحمدللہ
احباب کرام دعائیں جاری رکھیں کہ مولیٰ کریم سیدہ موصوفہ کو صحت و سلامتی سے رکھے اور آپ کا بابرکت سایہ تادیر ہمارے سروں پر سلامت رکھے۔ آمین

جلسہ یوم مسیح موعود

مورخہ ۲۳ امان ۱۳۵۹ ہش بمطابق ۲۳ مارچ ۱۹۸۰ء جماعت ہائے احمدیہ ضلع وہاڑی کا ایک روزہ سالانہ جلسہ (بسلسلہ یوم مسیح موعود) ضلعی ہیڈکوارٹر کوٹھی ڈاکٹر محمد الدین صاحب امیر ضلع واقع جی بلاک میں منعقد ہو رہا ہے۔ جس میں سلسلہ کے جید علماء، مولانا غلام باری صاحب سیف۔ مولانا محمد اسمٰعیل صاحب دیالگڑھی اور مکرم مولانا محمد حسین صاحب کی تقاریر ہونگی۔ احباب مقررہ روز زیادہ سے زیادہ تعداد میں شرکت فرما کر استفادہ کریں۔
(نائب امیر جماعت ہائے احمدیہ ضلع وہاڑی)

گھوڑ دوڑ ٹورنامنٹ

۱۹-۲۰-۲۱ مارچ کو ربوہ میں ہوگا

خیل للرحمان کلب ربوہ کے زیر اہتمام سالانہ گھوڑ دوڑ ٹورنامنٹ ۱۹، ۲۰، ۲۱ مارچ کو ربوہ میں ہوگا۔ احمدی گھوڑ سواروں سے گزارش ہے کہ وہ اس ٹورنامنٹ کو کامیاب بنانے کے لئے زیادہ سے زیادہ تعداد میں تشریف لائیں۔

منتظم اشاعت گھوڑ دوڑ ٹورنامنٹ ربوہ

پبلشر: مسعود احمد۔ پرنٹر: سید عبدالحی۔ مطبع: ضیاء الاسلام پریس ربوہ۔ مقام اشاعت: دفتر الفضل دارالرحمت غربی ربوہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ کا دورہ سندھ

دینی اور جماعتی مصروفیات

(مرتبہ: مکرم ملک یوسف سلیم صاحب شاہد ایم۔اے انچارج شعبہ زودنویسی۔ربوہ)

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز ان دنوں کراچی میں مقیم ہیں حضور ایدہ اللہ کی طبیعت کچھ دنوں سے مسوڑھوں میں تکلیف کی وجہ سے ناساز ہے۔ احباب کرام دعا کرتے رہیں اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے حضور کو صحت کاملہ عطا فرمائے اور ہر آن اُس کی تائید و نصرت آپ کے شامل حال رہے۔ آمین

پچھلے ہفتے حضور نے سندھ کا دورہ کیا۔ حضور کا یہ دورہ گو مختصر تھا لیکن اللہ تعالیٰ کے فضل سے بڑا کامیاب رہا۔ حضور اپنا دورہ مکمل کرنے کے بعد ۱۲ فروری بروز جمعرات ناصر آباد سے بذریعہ موٹر کار کراچی تشریف لائے

ناصر آباد سے روانگی

اس روز ناصر آباد سے صبح کو روانگی تھی مکرم چوہدری احمد مختار صاحب امیر جماعت احمدیہ کراچی چند دیگر احباب کے ساتھ پروگرام کے مطابق اپنی کاریں لے کر ناصر آباد پہنچے۔ قافلے کے بعض افراد اور سامان کے لئے نوانہ آباد فارم نے ایک ویگن مہیا کی۔ قافلے کی تیاری مکمل ہونے پر حضور اپنی کوٹھی سے باہر تشریف لائے۔ تھوڑی دیر تک احباب سے باتیں کرتے رہے۔ اس موقع پر حضور نے فرمایا۔ نظام طب کو دراصل اسلام نے صحیح معنوں میں ترقی دی ہے۔ مسلمان اطباء امیر لوگوں سے تو فیس لیتے لیکن غریبوں کا مفت علاج کرتے تھے۔ فرمایا اگر قدیم اطباء کا طریق رائج کیا جائے تو کوئی آدمی علاج سے محروم نہ رہے۔

حضور نے مکرم ماسٹر نذیر احمد صاحب صدر جماعت احمدیہ ناصر آباد کو چند ہدایات دیں۔ پہلی یہ تھی کہ یہاں کی FARM MANAGEMENT (فارم انتظامیہ) اور نظام جماعت دو الگ الگ چیزیں ہیں ان میں فوقیت بہرحال نظام سلسلہ کو حاصل ہے۔ دوسری عام یہ ہدایت فرمائی کہ یہاں دسویں تک کوچنگ سنٹر کھولا جانا چاہیئے یہاں کے بچوں کو حصول تعلیم میں مشکلات کے پیش نظر کوچنگ سنٹر ضروری ہے۔

تیسری ہدایت جو ایک لحاظ سے جماعت احمدیہ کے تمام زمینداروں سے تعلق رکھتی ہے وہ یہ تھی کہ دوست اپنی زمین کے ایک حصہ میں باغ ضرور لگائیں۔ مثلاً اگر کسی کی سو ایکڑ زمین ہے تو دس ایکڑ میں باغ لگا دینا چاہیئے۔

ساڑھے دس بجے حضور ایدہ اللہ تعالیٰ مع حضرت سیدہ بیگم صاحبہ مدظلہا ناصر آباد سے روانہ ہوئے۔ افراد قافلہ کے علاوہ مکرم صاحبزادہ مرزا طاہر احمد صاحب بھی حضور کے ہمراہ تھے۔ روانگی سے قبل حضور نے دعا کرائی۔ مقامی احباب کے علاوہ گردونواح کے سینکڑوں افراد نے حضور کو دلی دعاؤں کے ساتھ رخصت کیا۔ کوٹھی سے باہر نکلنے کے راستہ میں

"رب ادخلنی مدخل صدق
و اخرجنی مخرج صدق
واجعل لی من لدنک
سلطانا نصیرا"

اور آخر میں نہر کے پل پر
"اللہ نگہبان خدا حافظ و ناصر"
کے خوبصورت بینر اہل ناصر آباد کے اپنے پیارے آقا سے دلی خلوص کے مظہر تھے۔ خدام نے نہر کی پٹڑی اور پھر سمارو پل تک کچے راستے میں تھوڑے تھوڑے فاصلہ پر کھڑے ہو کر حضور کو الوداع کیا۔

ناصر آباد اور میرپور خاص کے درمیان ہمارے نہایت ہی مخلص احمدی دوستوں کی بستی آباد ہے اور اسی نسبت سے وہ گوٹھ احمدیاں کہلاتی ہے۔ یہاں کے انصار اور خدام محمود آباد میں حضور کی ملاقات سے مشرف اور آپ کے ارشادات سے مستفید ہو چکے تھے۔ لیکن عورتیں اور بچے اس سعادت سے محروم تھے انہوں نے حضور کی دعائیں لینے کا ایک بڑا ہی پیارا انداز اختیار کیا اور وہ اس طرح کہ سبھی بچے اور عورتیں سڑک کے کنارے کھڑے ہو گئے۔ جدھر سے حضور کا قافلہ آرہا تھا اُس طرف کچھ فاصلے پر ایک ننھے بچے کو کھڑا کر دیا۔ جس کے ہاتھ میں "آہستہ چلیں" کا نوٹس تھا درمیان میں بچے اور برقع پوش عورتیں کھڑی تھیں اور کچھ فاصلے پر ایک لڑکے کے ہاتھ میں "خدا حافظ۔ درخواست دعا" کا بینر تھا۔ حضور نے یہاں کار ذرا آہستہ کروائی اور انہیں سلامتی کی دعائیں دیتے ہوئے گزر گئے۔

میرپور خاص میں مختصر قیام

میرپور خاص کے چند دوست ایک جیپ میں سوار جس پر خوش آمدید کا بینر لگا ہوا تھا حضور کی پیشوائی میں خاصی دور باہر سڑک پر حاضر تھے۔ بارہ بج کر پانچ منٹ پر حضور مع قافلہ مکرم ڈاکٹر عبدالرحمن صاحب صدیقی امیر جماعت احمدیہ کی کوٹھی واقع سیٹلائٹ ٹاؤن میرپور خاص پہنچے۔ مکرم ڈاکٹر صاحب اور چند دیگر معززین نے حضور کا خیر مقدم کیا۔ حضور کوٹھی کے لان میں تشریف لے گئے جہاں مقامی اور گردونواح کے احباب ایک خاص تنظیم کے ساتھ حضور کی ملاقات کے لئے جمع تھے۔ حضور احباب کے ساتھ مختلف موضوعات پر باتیں کرتے رہے۔

گفتگو کے دوران حضور نے فرمایا۔

مسلمانوں نے جنگ یرموک میں کئی گنا طاقتور اور تعداد میں کہیں زیادہ دشمن سے کئی دن تک روزانہ چھ چھ۔ سات سات گھنٹے تک لڑائی لڑی۔ ہمت تھی تو انہوں نے اتنا زبردست مقابلہ کیا اور اُس پر فتح پائی جس کا مطلب یہ ہے کہ انہوں نے کھانے میں کبھی بے اعتدالی نہیں کی ہوگی۔ متوازن غذا استعمال کی ہوگی ورزش اُن کا معمول اور جفاکشی ان کا پیشہ رہا ہوگا۔ اللہ تعالیٰ نے یہ جو فرمایا ہے

سخر لکم ما فی السموات
وما فی الارض جمیعا منہ

اس کی رو سے انہوں نے ہر چیز سے پوری خدمت لی ہوگی۔ تبھی انہوں نے دنیا سے اپنی طاقت کا سکہ منوا لیا تھا۔

حضور نے فرمایا اس حقیقت کو فراموش کر دیا گیا نتیجہ یہ نکلا کہ اس زمانے میں غیر مسلم سائنسدان تو آگے نکل گئے اور مسلمان پیچھے رہ گئے۔ حالانکہ قرآن کریم نے یہ دعا سکھائی تھی

ربنا اٰتنا فی الدنیا حسنۃ
وفی الاخرۃ حسنۃ

جس کا مطلب یہ تھا کہ دنیا کی حسنات پر آخرت کی حسنات کی بنیاد رکھو۔ تم تدبیر اور دعا کے ذریعہ دنیوی حسنات کی تلاش کرو۔ اور ان سے فائدہ اٹھاؤ لیکن تم نے دنیا کی حسنات پر ٹھہرنا نہیں بلکہ اس دنیا کی حسنات کے صحیح استعمال کے ذریعہ خدا تعالیٰ سے اخروی انعامات حاصل کرنے ہیں مثلاً زمین ہے۔ اگر انسان سستی کرے۔ اس میں ہل نہ چلائے، وقت پر کھیتوں کو پانی نہ دے، فصل کی پوری نگہداشت نہ کرے ہر دوسرے دن کے جانور آکر کھیتی کو اُجاڑ دیں اور وہ خود ہاتھ پر ہاتھ رکھ کر بیٹھا رہے تو ظاہر ہے نہ اس کے پاس خدا کے حضور پیش کرنے کی کوئی چیز ہو گی اور نہ خدا سے کچھ ملنے کی امید۔ جس نے اس دنیا میں خدا تعالیٰ کی پیدا کردہ چیزوں سے فائدہ نہ اٹھایا اور خدا کی نعمتوں کی ناشکری کی اُسے اخروی دنیا میں انعامات ملنے کا سوال ہی پیدا نہیں ہوتا۔

گفتگو کا یہ نہایت ہی دلچسپ اور ایمان افروز سلسلہ بعد میں ملاقاتوں میں بدل گیا۔ حضور نے تین سو سے زائد احباب جماعت کو باری باری شرف مصافحہ بخشا۔ اس دوران مستورات سے جن کی تعداد ماشاء اللہ مردوں سے بھی زیادہ تھی حضرت سیدہ بیگم صاحبہ مدظلہا نے ملاقات فرمائی۔ ملاقاتوں کے بعد حضور نے جماعت احمدیہ میرپور خاص کی طرف سے دوپہر کے کھانے کی دعوت میں شرکت فرمائی۔ کھانے کے بعد حضور نے ظہر اور عصر کی نمازیں جمع کر کے پڑھائیں اور پھر اس کے فوراً بعد یہاں سے جب روانہ ہوئے تو دو بجے کا وقت تھا۔

کراچی میں ورود مسعود

میرپور خاص سے کراچی کم و بیش اڑھائی سو کلومیٹر پر واقع ہے۔ سُوپر ہائی وے تو خیر ہے ہی بہت عمدہ۔ میرپور خاص سے حیدر آباد کی سڑک بھی نسبتاً اچھی ہے۔ سوا تین بجے حضور مع قافلہ جام شورو پہنچے اور محکمہ زراعت کے ریسٹ ہاؤس میں قیام فرمایا۔ یہاں مکرم قریشی مظہر احمد صاحب قائد ضلع کراچی مع چند خدام حضور کی خدمت و پیشوائی میں پہلے سے موجود تھے نصف گھنٹے کے بعد یہاں سے پونے چار بجے روانہ ہوئے۔ مکرم بابو عبدالغفار صاحب امیر جماعت احمدیہ حیدر آباد اور مکرم چوہدری عبدالغفور صاحب کے علاوہ حیدر آباد کے چند خدام نے حضور کو رخصت کیا۔ یہ دوست امیر صاحب حیدر آباد کی سرکردگی میں میرپور خاص سے قافلے کے ساتھ تشریف لائے تھے۔

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

اپنے قافلے کے ساتھ اللہ تعالیٰ کے فضل سے پونے چھ بجے شام بخیریت ڈیفنس ہاؤسنگ سوسائٹی میں واقع اپنی قیام گاہ پر پہنچے۔ راستے میں سُپر ہائی وے ٹول ٹیکس (TOLL TAX) پر جماعت احمدیہ کراچی کے انصار اور خدام نے حضور کا خیر مقدم کیا۔

خطبہ جمعہ

۲۲ر فروری۔ جمعۃ المبارک کا دن تھا۔ یہ اس سفر کا دوسرا جمعہ تھا۔ پہلا جمعہ آپ نے محمود آباد سندھ میں پڑھایا تھا جہاں سات آٹھ ہزار افراد نے حضور کی اقتداء میں نماز جمعہ ادا کی تھی۔

حضور نے اس دفعہ نماز جمعہ مسجد احمدیہ مارٹن روڈ کراچی میں پڑھائی۔ حضور مسجد میں ڈیڑھ بجے تشریف لائے۔ نماز سے قبل حضور نے خطبہ جمعہ دیا جس میں قرآن کریم کی بعض آیات کی روشنی میں حضرت رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ارفع و اعلیٰ مقام کو بیان کرتے ہوئے خاص طور پر آپؐ کی سیرت طیبہ کے اس پہلو کو نمایاں کیا کہ آپؐ اللہ تعالیٰ کے سب سے زیادہ مطیع اور فرمانبردار تھے اور آپؐ کے متبعین سے بھی اللہ تعالیٰ یہی توقع رکھتا ہے۔

حضور نے فرمایا۔ اللہ تعالیٰ کا یہ فضل ہے کہ اُس نے ہر قسم کی تعلیم جس کی انسان کو ضرورت تھی اُسے قرآن کریم میں بیان کر دیا اور انسان کے سارے قویٰ کی نشوونما اور ان کی ترقیات کے لئے احکام نازل کر دیئے۔ سو دینِ اسلام مکمل ہو گیا۔

حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس پر پوری طرح عمل کر کے دُنیا کو دکھا دیا کہ قیامت تک کے لئے یہی دین کافی ہے۔ آپؐ کی زندگی میں اللہ تعالیٰ کی اطاعت اور فرمانبرداری کا کامل نمونہ موجود ہے اس لئے اللہ تعالیٰ نے فرمایا:۔

اِنْ کُنْتُمْ تُحِبُّوْنَ اللّٰہَ
فَاتَّبِعُوْنِیْ یُحْبِبْکُمُ اللّٰہُ۔

تم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے نقش قدم پر چلو تمہیں خدا مل جائے گا۔ خدا کا پیار مل جائے گا۔ تم خدا کی پناہ میں آجاؤ گے۔ پھر دُنیا کی مخالفت تمہارا کچھ بگاڑ نہیں سکے گی اور تمہارے مقصد میں وہ تمہیں ناکام نہیں کر سکے گی۔

حضور نے فرمایا۔ ہر انسان اپنی خداداد استعداد کے مطابق اللہ تعالیٰ کی اطاعت اور رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی پیروی کرنے کا مکلف ہے اس سے زیادہ نہیں۔ یعنی جتنی کسی کو طاقت دی گئی ہے اس کے مطابق اُسے فرداً فرداً خدا کی اطاعت کرنی چاہیئے۔ اس کا فرمانبردار بندہ بننا چاہیئے۔ خدا کے عذاب سے ہر دم ڈرتے رہنا چاہیئے۔ خدا کے ساتھ کسی کو شریک نہیں ٹھہرانا چاہیئے۔ علم و دولت پر ناز کرنا یا قومی و خاندانی وجاہت پر فخر کرنا یہ بھی ایک گونا شرک میں داخل ہے اسی قسم کے شرک سے بھی بچنا چاہیئے۔

حضرت صاحب نے فرمایا۔ اللہ تعالیٰ کی اطاعت اور فرمانبرداری اور رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے اسوہ حسنہ کی پیروی کو دُنیا آج بھلا بیٹھی ہے۔ دُنیا کو یہ حقیقت یاد کرانے کے لئے جماعت احمدیہ کو قائم کیا گیا ہے۔

پس افراد جماعت کا یہ اولین فرض ہے کہ وہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے نقش قدم پر چلیں۔ آپؐ کی کامل اتباع کے ذریعہ اللہ تعالیٰ کے پیار اور اس کی خوشنودی حاصل کریں۔ وہ آج کی دُنیا کے لئے ایک نمونہ بن جائیں اور بھٹکی ہوئی دنیا کے لئے ایک اسوہ بن جائیں۔ اور لوگوں کو سمجھائیں کہ دنیوی لحاظ سے بے شک تم نے بڑی ترقی کر لی لیکن تمہیں دل کا سکون نہیں مل سکا۔ یہ اسلام ہے جو دلوں کو سکینت اور طمانیت بخشتا ہے اس لئے خدا کے فرمانبردار بندے بن کر حضرت بانی اسلام صلی اللہ علیہ وسلم کے جھنڈے تلے جمع ہو جاؤ کہ اسی میں تمہاری خیر اور دُنیا کی بھلائی ہے۔

حضور نے فرمایا۔ دوستوں کو چاہیئے کہ وہ اس مقصد کو حاصل کرنے کے لئے دُعا اور تدبیر میں لگے رہیں۔ ہمارا خدا قادر خدا ہے اس کے سامنے کوئی چیز اَن ہونی نہیں دیکھنا یہ ہے کہ خدا تعالیٰ ہم سے کیا چاہتا ہے اور وہ یہی چاہتا ہے کہ ہم اس کے مطیع اور فرمانبردار بندے بنیں۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی کامل پیروی کریں۔ اپنے دل سے ہر غیر کی حیثیت کو مٹا دیں۔ اللہ سے ڈریں۔ صرف اسی پر بھروسہ رکھیں۔ اسی پہ توکل کریں اور اُس کے ہی ہو جائیں۔ اور اللہ تعالیٰ ہمیں یہ توفیق بھی عطا کرے کہ ہم اُس کے دامن کو اس مضبوطی سے پکڑ لیں کہ دُنیا کی کوئی طاقت ہمارے ہاتھ سے اس کے دامن کو چھڑا نہ سکے۔ آمین۔

حضور کا یہ بصیرت افروز خطبہ جمعہ پون گھنٹے تک جاری رہا۔ نماز جمعہ کے ساتھ حضور نے عصر کی نماز جمع کر کے پڑھائی۔ حضور کی اقتداء میں سات ہزار افراد نے نماز جمعہ ادا کی۔ یہ اتنا بڑا اجتماع تھا کہ مسجد کی چار دیواری میں سما نہ سکا۔ چنانچہ حضور نے خطبہ ثانیہ سے پہلے فرمایا۔ دوست کہتے تھے کہ یہ مسجد کافی بڑی ہے لیکن مجھے تو یہ بھی چھوٹی نظر آرہی ہے۔ کراچی کی جماعت کو ایسی مسجد بنا لینے کا انتظام کرنا چاہیئے جو کم از کم تین چار سال تک ہماری ضرورتیں پوری کر دے۔ پھر وہ بھی چھوٹی ہو جائے گی۔ جس طرح جماعت اللہ تعالیٰ کے فضل سے بڑھ رہی ہے مساجد میں بھی وسعت پیدا کرنی چاہیئے۔ اللہ تعالیٰ اس کی توفیق عطا فرمائے۔

یہاں مسجد کے لئے قیام پاکستان کے بعد زمین خریدی گئی تھی۔ اس جگہ پہلی عمارت کا سنگِ بنیاد حضرت مصلح موعود رضی اللہ عنہ نے رکھا تھا۔ جسے ڈسپنسری کے طور پر استعمال کیا جاتا رہا۔ بعد میں مسجد کا سنگ بنیاد حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ نے رکھا تھا۔ یہ اس زمانے کی بات ہے جب حضور ابھی صدر، صدر انجمن احمدیہ تھے۔ مسجد کا ڈھانچہ خدا تعالیٰ کے فضل سے مکمل ہو چکا ہے البتہ اس کی تیاری کا کام ابھی باقی ہے۔ ربوہ کی مسجد اقصیٰ کی طرح دوسری منزل گیلری نما ہے جو مستورات کے لئے مخصوص ہے۔

کراچی میں بعض اور مساجد بھی ہیں جن میں احمدیہ ہال بھی شامل ہے لیکن ان میں مارٹن روڈ کی یہ مسجد سب سے بڑی ہے۔

(باقی)

افسوسناک وفات

نہایت افسوس کے ساتھ تحریر کیا جاتا ہے کہ عزیزہ محترمہ صالحہ بیگم صاحبہ بنت محترم محمد حنیف صاحب ریٹائرڈ مینیجر ملٹری ڈیری فارم مورخہ ۳/۸ کو ایک لمبی علالت کے بعد ایک بجے دن اس دارِ فانی کو چھوڑ کر مولائے حقیقی سے جا ملیں۔

اِنَّا لِلّٰہِ وَ اِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْن۔

عزیزہ موصوفہ نہایت خلیق ملنسار اور شگفتہ مزاج تھیں اور راست باز طبیعت رکھتی تھیں۔ ان کی وفات ان کے والدین اور عزیز و اقارب کے لئے بہت بڑا صدمہ ہے۔ دوست دُعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ مرحومہ محترمہ کے درجات بلند فرمائے اور اپنے قرب میں جگہ عطا فرماوے۔ اور والدین اور عزیز و اقارب کو صبرِ جمیل عطا فرما دے۔ آمین

(خاکسار حکیم شیخ خورشید احمد صدر عمومی لوکل انجمن احمدیہ۔ ربوہ)

لاہور میں خدام الاحمدیہ کی تعلیمی کلاس

مجلس خدام الاحمدیہ ضلع لاہور کے زیر انتظام ہر جمعہ کو مرکزی مسجد دارالذکر میں خدام و اطفال کے لئے ایک مستقل تعلیمی کلاس جاری کی گئی ہے۔ اس کلاس کا باقاعدہ افتتاح محترم مولوی دوست محمد صاحب شاہد مؤلف تاریخ احمدیت نے فرمایا ہوا ہے اس کلاس میں علماء سلسلہ مختلف موضوعات پر خدام سے خطاب فرمائیں گے۔

تمام خدام۔ اطفال سے درخواست کی جاتی ہے کہ تعلیم کے اس سنہری موقع سے فائدہ اٹھائیں اور زیادہ سے زیادہ اس کلاس سے مستفید ہوں۔

اسی طرح لاہور کی مساجد میں تعلیم القرآن "کلاسز" کا اجراء ہو چکا ہے۔ تمام خدام۔ اطفال ان کلاسز سے ہر ممکن فائدہ اُٹھائیں اور علم قرآن زیادہ سے زیادہ سیکھیں۔

(قائد مجلس خدام الاحمدیہ ضلع لاہور)

سالانہ مقابلہ مضمون نویسی

عنوان:۔ غزوہ احزاب — حجم:۔ دس ہزار الفاظ

تعداد انعامات:۔ اوّل:۔ ۰۰-۷۰۰ روپے دوم:۔ ۰۰-۵۰۰ روپے سوم ۰۰-۳۰۰ روپے

آخری تاریخ:۔ ۳۱ر جولائی ۱۹۸۰ء ہے۔

مطالعہ کتب

ماہ مارچ میں خدام کے مطالعہ کے لئے کتاب "برکات الدعا" مقرر ہے۔ خدام اس کا مطالعہ کریں۔

(مہتمم تعلیم مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ ربوہ)

۶ر جون بروز جمعہ خدام کا سالانہ مرکزی امتحان ہے

(مہتمم تعلیم مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ ربوہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی بنی نوع انسان سے ہمدردی اور حسن سلوک

(مکرم رفیق احمد صاحب سعید شاہد فاضل مربی سلسلہ احمدیہ مقیم کوہاٹ)

(۲)

عمران بن حصین کی روایت ہے کہ ہم ایک مہم میں آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے ہمسفر تھے ۔ پانی ساتھ تھا نہیں ۔ راستہ میں سخت پیاس لگی ۔ لوگوں نے اس تکلیف کی آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے پاس شکایت کی ۔ آپ سواری سے اُتر پڑے اور حضرت علیؓ اور ایک شخص کو بلا کر پانی کی تلاش میں روانہ کیا ۔ یہ اِدھر اُدھر پھرتے رہے ۔ آخر انہیں ایک عورت ملی جو اپنے اونٹ پر دو مشکیزے لادے خود ان کے درمیان بیٹھے چلی جا رہی تھی ۔ انہوں نے اس عورت سے پوچھا ۔ "پانی کہاں ملے گا"؟ اس نے کہا "پانی یہاں سے اتنی دور ہے کہ کل اس وقت وہاں سے پانی لے کر چلی ہوں گویا چلتے ہوئے چوبیس گھنٹے ہو چکے ہیں اور ابھی ہمارے دوسرے لوگ مجھ سے کہیں پیچھے ہیں" اُن دونوں نے اس عورت کو کہا "ہمارے ساتھ چلو" وہ کہنے لگی "کہاں چلوں" انہوں نے کہا "رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کے حضور"۔ عورت نے پوچھا "وہی جس کے متعلق مشہور ہے کہ وہ بے دین ہو گیا ہے" انہوں نے کہا "ہاں وہی جن کے متعلق تم یوں کہتی ہو" پھر وہ دونوں اُسے آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے پاس لے آئے ۔ اور ساری بات آکر سنائی ۔ عورت کو اونٹ سے اتارا گیا اور ایک بڑا برتن لا کر مشکیزوں کا منہ اس میں کھول دیا گیا ۔ لوگ آئے اور اپنی اپنی ضرورت کے لئے پانی لے گئے ۔ اس طرح کئی سو افراد اُس سے سیراب ہوئے ایک شخص کو نہانے کی حاجت تھی اس نے بھی پانی لیا ۔ عورت حیران و ششدر کھڑی سارا نظارہ دیکھ رہی تھی ۔ بخاری کہتا ہے "خدا کی قسم جب پانی لینا بند کیا گیا تو یوں نظر آتا تھا جیسے دونوں مشکیزے پہلے سے بھی زیادہ بھرے ہوئے ہیں" یعنی آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کی معجزانہ برکت سے پانی کی مقدار میں باوجود استعمال کے کوئی کمی نظر نہ آتی تھی ۔ اس کے بعد آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ۔ "اس عورت کے لئے کچھ جمع کرو"، چنانچہ لوگوں نے کھجوریں، آٹا ستو وغیرہ ایک اچھی خاصی مقدار میں جمع کرکے ایک کپڑے میں باندھ دیئے ۔ اور عورت کے حوالے کر کے اسے اونٹ پر سوار کرا دیا ۔ جب وہ چلنے لگی تو آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے اسے فرمایا ۔ "تم جانتی ہو کہ ہم نے تمہارے پانی میں سے کچھ کم نہیں کیا ۔ یہ تو ایک ظاہر واسطہ تھا ۔ ورنہ ہمیں تو اللہ تعالیٰ نے ہی پلایا ہے" عورت وہاں سے اپنے قبیلے میں آئی ۔ لوگوں نے اس سے پوچھا "اتنی دیر کہاں رہی ہو"؟ اس نے جواب دیا ۔ "ایک عجیب و غریب حیرت ناک نظارہ دیکھ کر آئی ہوں ۔ اور سارا واقعہ ان سے بیان کرتے ہوئے کہا ۔ "خدا کی قسم یہ شخص یا تو روئے زمین کا سب سے بڑا جادوگر ہے یا پھر واقعی اللہ تعالیٰ کا سچا رسول ہے"۔ اس کے بعد مسلمان اور گرد کے مشرکوں کے خلاف مختلف مہمیں سر کرتے رہے لیکن وہ اس عورت کے قبیلے سے کوئی تعرض نہ کرتے ۔ آخر ایک دن اس عورت نے اپنے قبیلے والوں کو کہا کہ مسلمانوں کی پاسداری دیکھئے ہمارے ارد گرد کے سارے مشرکین گرفت میں آچکے ہیں لیکن صرف اس وجہ سے کہ ایک دفعہ انہوں نے مجھ سے پانی لیا بطور اظہار پاسداری وہ ہم سے کوئی تعرض نہیں کرتے ۔ ایسے اچھے حاکموں سے الگ رہنا بد نصیبی نہیں تو اور کیا ہے ۔ "آؤ ہم سب مسلمان ہو جائیں اور اللہ تعالیٰ کے فضلوں کے وارث بنیں" چنانچہ سارے قبیلے نے اس کی بات مان لی اور اسلام میں داخل ہو گیا ۔

(تجرید بخاری کتاب التیمم جلد ۲ صفحہ ۹۴)

آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم ایک غزوہ سے واپس تشریف لا رہے تھے ۔ راستہ میں آرام کے لئے آپ نے ایک جگہ پڑاؤ کیا ۔ صحابہ رضوان اللہ علیہم اجمعین پھیلے ہوئے درختوں کے سائے میں چلے گئے ۔ آپ بھی تھکے ہوئے تھے ۔ تنہا ایک درخت کے سائے میں لیٹے اور سو گئے ۔ تلوار اُتار کر ایک درخت کی شاخ سے لٹکا دی تھی ۔ ایک کافر تعاقب میں تھا ۔ وہاں سے گذرا تو اس نے دیکھا کہ تلوار لٹک رہی ہے اور آپ بے خبری کی نیند سو رہے ہیں ۔ خوش ہوا ۔ تلوار اُتاری اور آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کو جگایا اور رُعب دار آواز بنا کر کہا ۔ "اے محمد! اب تجھے کون مجھ سے بچا سکتا ہے"؟ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے یہ منظر دیکھا اور پورے اطمینان سے کہا "اللہ" وہ کافر یہ غیر متوقع جواب سن کر چکرا گیا ۔ کانپا اور اس کے ہاتھ سے تلوار گر پڑی آپ نے بڑھ کر تلوار اٹھا لی اور پوچھا "بتاؤ اب تجھے کون بچا سکتا ہے"؟ کافر ہکا بکا کھڑا تھا ۔ اسے کچھ نہ سوجھا اور نہ کچھ کہہ سکا صرف اتنا اس کے مُنہ سے نکلا "آپ ہی رحم کریں" ۔ آپ نے کہا "کم بخت اب بھی تجھے سبق نہیں آیا ۔ اب تو اللہ تعالیٰ کا نام لے دیتا ۔ جا میں کسی سے بدلہ لینے کا عادی نہیں ہوں" ۔ کہتے ہیں اس واقعہ سے متاثر ہو کر بعد میں وہ مسلمان ہو گیا ۔

(تجرید بخاری غزوہ ذات الرقاع جلد ۲ صفحہ ۲۸۷ مطبوعہ لاہور)

ایک دفعہ ایک مقدمہ آپ کے پاس آیا ۔ ایک بہت بڑے خاندان کی کسی عورت نے کسی دوسرے کا مال لے لیا تھا ۔ جب حقیقت کھل گئی تو عربوں میں بڑا ہیجان پیدا ہو گیا کیونکہ ایک بہت بڑے معزز خاندان کی ہتک ہوتی انہیں نظر آئی ۔ انہوں نے چاہا کہ حضرت رسول اکرم صلے اللہ علیہ وسلم کے سامنے یہ درخواست پیش کریں کہ اس عورت کو معاف فرما دیں ۔ اور تو کسی نے جرأت نہ کی لیکن آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے عزیز اُسامہ بن زیدؓ کو لوگوں نے چنا اور انہیں مجبور کیا کہ وہ رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم سے اس عورت کی سفارش کریں ۔ اُسامہ نے آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم سے بات شروع ہی کی تھی کہ آپ کے چہرہ پر غصّہ کے آثار ظاہر ہوئے ۔ اور آپ نے فرمایا ۔ اُسامہ یہ کیا کہہ رہے ہو ۔ ! پہلی قومیں اسی طرح تباہ ہوئیں کہ وہ بڑوں کا لحاظ کرتی تھیں اور چھوٹوں پر ظلم کرتی تھیں ۔ اسلام اس بات کی اجازت نہیں دیتا اور میں ایسا ہرگز نہیں کر سکتا ۔ خدا کی قسم ! اگر میری بیٹی فاطمہ بھی اس قسم کا جرم کرتی تو میں اسے سزا دیئے بغیر نہ رہتا ۔

(بخاری مجتبائی جلد ۲ کتاب الحدود)

ایک دفعہ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم بازار میں تشریف لے جا رہے تھے تو آپ نے ایک غریب صحابی جو اتفاقی طور پر نہایت بد صورت بھی تھے ۔ گرمی کے موسم میں بوجھ اٹھا اٹھا کر ایک طرف سے دوسری طرف منتقل کر رہے تھے ۔ ایک طرف ان کا چہرہ بدصورت تھا تو دوسری طرف گرد و غبار اور پسینہ کی وجہ سے وہ اور بھی بدنما نظر آ رہا تھا ۔ عین اُس وقت آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم بازار میں سے گذرے ۔ اور آپ نے ان کے چہرہ پر افسردگی کی علامتیں دیکھیں آپ خاموشی سے انکے پیچھے چلے گئے اور جیسے بچے آپس میں کھیلتے وقت چوری چھپے پیچھے سے جا کر کسی دوست کی آنکھوں پہ ہاتھ رکھ دیتے ہیں اور پھر یہ امید کرتے ہیں کہ وہ اندازہ لگا کر بتائے کہ کس شخص نے اس کی آنکھیں بند کی ہیں اسی طرح آپ نے اُن کی آنکھوں پر جا کر ہاتھ رکھ دیا ۔ اس نے اپنے ہاتھ سے آپ کے بازو اور جسم کو ٹٹولنا شروع کیا اور سمجھ لیا کہ یہ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم ہیں ۔ یوں بھی وہ سمجھتا تھا کہ اتنے غریب ، اتنے بدصورت اور اتنے بدحال آدمی کے ساتھ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے سوا اپنی محبت کا اظہار اور کون کر سکتا ہے ۔ یہ معلوم کر کے کہ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم ہی اس کے ساتھ اظہار محبت کر رہے ہیں اس نے اپنا مٹی آلود اور پسینہ سے بھرا ہوا جسم حضرت رسول اکرم صلے اللہ علیہ وسلم کے لباس کے ساتھ ملنا شروع کیا ۔ شاید وہ یہ دیکھتا تھا کہ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کی محبت اور آپ کا حوصلہ کتنا ہے ۔ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم مسکراتے رہے اور اس کو اس حرکت سے منع نہ کیا ۔ جب وہ پیٹ بھر کر آپ کے کپڑوں کو خراب کر چکا تو آپ نے مزاقاً فرمایا ۔ میرے پاس ایک غلام ہے کوئی اس کا خریدار ہے ؟ آپ کے اس فقرہ نے اُسے عرش سے فرش پر لا کر پھینک دیا ۔ اور اس بات کی طرف اس کی توجہ پھرا دی کہ حضرت محمد صلے اللہ علیہ وسلم کے سوا کون مجھ کو قدر کی نگاہوں سے دیکھ سکتا ہے ۔ اور میں کس قابل ہوں کہ غلام کر کے ہی کوئی مجھے خریدے ۔ اس نے افسردگی سے کہا یا رسول اللہ ! میرا خریدار دنیا میں کوئی نہیں ۔ آپ نے فرمایا نہیں ۔ نہیں ایسا مت کہو تمہاری قیمت خدا کی نظر میں بہت زیادہ ہے ۔

اللہ تعالیٰ ہمیں آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے ساتھ محبت کرنے اور آپ کے اسوہ حسنہ پر چلنے کی توفیق عطا فرمائے ۔ آمین ۔

(بخاری جلد اول کتاب الزکوٰۃ)

درخواستِ دعا

میری والدہ محترمہ ایک طویل عرصے سے اعصابی درد کی وجہ سے بیمار ہیں ۔ آج کل آپ کی طبیعت زیادہ ناساز رہنے لگی ہے احباب سے دعا کی درخواست ہے کہ اُن کی کامل شفایابی کے لئے دعا فرمائیں ۔

تقیّہ ناز پی اینڈ ٹی کالونی
ملتان روڈ لاہور ۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

دو بہن بھائی

حرام بن ملحان ——— اور ——— اُمّ حرام بنت ملحان

مکرم مولوی غلام باری صاحب سیف فاضل ۔ ربوہ

جنگ اُحد کے بعد ۳ھ میں عضل اور قارہ قبیلہ نے دھوکا دہی سے چھ قراء یعنی معلمین قرآن کو شہید کیا۔ وہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئے کہ ہمارے قبیلوں میں تبلیغ کے لئے معلم بھجوائیں۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے مرثد بن ابی مرثد۔ خالد بن بکیر۔ عاصم بن ثابت۔ زید بن دثنہ۔ عبداللہ بن طارق۔ خبیب بن عدی کو ان کے ساتھ بھجوایا۔ ظالموں نے انہیں شہید کر دیا۔

(ابن ھشام ذکر یوم الرجیع) خبیب بن عدی اور زید بن دثنہ نے اس موقع پر جس جرأت ایمان اور اخلاص کا اظہار کیا۔ تاریخ کے صفحات نے انہیں محفوظ کیا ہے۔ آج اس کا تذکرہ مقصود نہیں۔

اس سال کے آخر یا ۴ھ کے آغاز میں بنو عامر قبیلے کا رئیس ابو براء بن مالک حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا۔ اس کے ساتھ رعل اور ذکوان قبیلے کے افراد بھی تھے۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کے سامنے اسلام پیش کیا۔ نہ تو اس نے انکار کیا اور نہ اسلام قبول کیا بلکہ کہا

"یا محمد لو بعثت رجالاً
من اصحابک الی اھل نجد
فدعوھم الی امرک
رجوت ان یستجیبوا
لک۔"

(ابن ہشام جلد احدیث بئر معونہ)

اے محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) اگر اہل نجد کی طرف آپ اپنے کچھ آدمی تبلیغ کے لئے بھجوائیں تو مجھے اُمید ہے کہ وہ آپ کا پیغام قبول کر لیں گے۔

حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ مجھے نجدیوں کے متعلق شبہ ہے لیکن ابو براء نے کہا۔ آپ کے آدمیوں کی حفاظت کا میں ذمہ دار ہوں آپ آدمی بھیجئے چنانچہ حضورؐ نے چالیس آدمیوں کا انتخاب فرمایا۔ ان میں حارثہ بن صمہ۔ عروہؓ بن اسماء بن صامت۔ نافع بن بدیل۔ حضرت ابوبکرؓ کے غلام فہیرہؓ کے لڑکے عامرؓ اور حرامؓ بن ملحان بھی تھے۔ آج مجھے حرامؓ بن ملحان کا ذکر کرنا ہے۔

ان معلّمین نے بئر معونہ میں پڑاؤ کیا۔ یہ قبیلہ عامر اور بنو سلیم کے علاقہ کے درمیان واقع تھا۔ یہاں پڑاؤ کر کے انہوں نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا خط عامر بن طفیل کو جو ابو براء کا بھتیجہ تھا دیا اس نے خط کو لیتے ہی قاصد پر حملہ کر کے اُسے قتل کر دیا اور پھر اپنے قبیلے کو اعانت کے لئے بلایا تو قبیلہ والوں نے انکار کر دیا اور کہا۔ ہم براء کی ذمہ داری کو توڑنا نہیں چاہتے۔ چنانچہ اس نے بنو سلیم۔ عصیہ۔ رعل اور ذکوان کو مدد کے لئے بلایا اور انہیں ساتھ ملا کر باقی معلّمین (قراء) کو شہید کر دیا۔ ان قراء میں سے دو عمرو بن اُمیہ اور منذرؓ بن محمد اپنے اونٹوں کو چرانے کے لئے اس وقت اپنے ساتھیوں سے الگ ہوئے تھے۔ وہ واپس آئے تو انہوں نے دیکھا کہ ان کے پڑاؤ کے اُوپر پرندوں کے غول پرواز کر رہے ہیں۔ انہوں نے کہا۔ ضرور کوئی حادثہ ہوا ہے۔ وہ آئے تو انہوں نے دیکھا کہ ان کے ساتھیوں کی لاشیں بکھری پڑی ہیں اور پاس گھوڑے کھڑے ہیں۔

(ابن ہشام جلد احدیث بئر معونہ)

تاریخ کی کتابوں میں ان کی تعداد ستر بھی آئی ہے ان میں سے ایک قاری حرامؓ بن ملحان تھے ان کا نام مالک تھا۔ نسب نامہ اس طرح بیان کیا ہے۔ مالک بن خالد بن زید بن حرام۔ یہ حضرت انسؓ کے خالو تھے۔

(اسد الغابہ جلد اوّل ص ۳۹)

حضرت انسؓ کی والدہ اُمّ سلیم اُمّ حرام کی بہن تھیں اور نجار قبیلہ سے تھیں۔ اسد الغابہ میں یوں مذکور ہے کہ جب مبلغین کا یہ قافلہ بئر معونہ میں اترا تو حرامؓ بن ملحان نے کہا تم لوگ یہیں ٹھہرو میں ان لوگوں کا پتہ کرتا ہوں۔ چنانچہ یہ آگے بڑھے ان کے قریب ہوئے اور آواز دی کہ میں رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کا پیغامبر ہوں۔ میں تم سے امان کا طالب ہوں۔ چنانچہ انہوں نے حرام بن ملحان کو پناہ دی۔ آپ ان سے باتیں کر رہے تھے کہ جبار نامی ایک شخص نے آپ کی پشت پر نیزے کا وار کیا۔ نیزہ آپ کے جسم کے پار ہو گیا۔ خون کا فوارہ چھوٹا تو آپ نے خون کا اوک بھر کر اپنے منہ پر چھڑک لیا اور کہا

فُزْتُ وَرَبِّ الْکَعْبَۃِ

(اسد الغابہ جلد ۱ ص ۳۹۵)

ربّ کعبہ کی قسم! میں نے اپنا مقصدِ حیات پا لیا۔ کتب میں آیا ہے کہ ان شہداء نے بوقتِ شہادت یہ پیغام مسلمانوں کو بھجوایا تھا کہ

قَدْ لَقِیْنَا رَبَّنَا فَرَضِیَ
عَنَّا وَرَضِیْنَا عَنْہُ۔

(اسد الغابہ جلد ۱ ص ۳۹۵)

ہم اپنے خُدا کے حضور ایسی حالت میں حاضر ہوئے ہیں کہ وہ ہم سے راضی ہے اور ہم اس سے راضی ہیں۔

جبرائیل علیہ السلام نے ان کے اس جذبہ کی اطلاع رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کو دی (بخاری کتاب الجہاد) ان کی شہادت کی خبر موصول ہونے پر حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے صبح کی نماز میں تین روز تک بد دعا کی۔ کیا عجیب اندازِ شہادت ہے۔ کیا جذبہ تھا خُدا کے حضور اپنی جان پیش کرنے کا۔ ایسے ہی جذبہ کو دیکھ کر کسی نے کہا تھا ؎

جس سج سے کوئی مقتل میں گیا وہ شان سلامت رہتی ہے
جان تو دی جاتی ہے جان کی کوئی بات نہیں

حرامؓ وہی صحابی ہیں جنہوں نے حضرت معاذؓ کی لمبی نماز کی حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے شکایت کی اور حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے اس پر حضرت معاذؓ سے ناراضگی کا اظہار فرمایا تھا (اصابہ جلد اوّل ص ۳۳۳)

لیکن آج کی سطور تحریر کرنے کا محرک وہ واقعہ ہے جو اُمّ حرامؓ کے بارہ میں حدیث میں آیا اور جب میں نے تحقیق کی تو معلوم ہوا کہ اُمّ حرام بہن ہیں اس فدائی مجاہد کی۔ اگر بھائی کو شہادت نصیب ہوئی تو بہن نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے شہادت کے لئے دعا کروائی۔ ان کا واقعہ احادیث کی کتب میں مذکور ہے۔

یہ اُوپر ذکر ہو چکا ہے کہ اُمّ حرام اُمّ سلیم کی بہن تھیں۔ اس خاندان سے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے بہت بے تکلفی کے تعلقات تھے۔ اُمّ سلیم نے ہی جنگ احزاب کے موقع پر حضور صلی اللہ علیہ وسلم اور آپ کے ساتھیوں کے لئے کھانے کا انتظام کیا تھا اور اللہ نے اس موقع پر کھانے میں غیر معمولی برکت ڈال دی تھی۔ کہ چند آدمیوں کا کھانا قریباً پانچ صد آدمیوں کے لئے کافی ہو گیا تھا۔ اُمّ حرامؓ اُمّ سلیمؓ کی بہن کے گھر حضورؐ دوپہر کو قیلولہ فرمایا کرتے تھے (الکمال فی اسماء الرجال) فرمایا کرتی تھیں کہ ایک دن حضورؐ میرے گھر میں قیلولہ فرما رہے تھے۔ آپؐ کی آنکھ کھلی تو میں نے دیکھا آپؐ تبسم فرما رہے ہیں میں نے عرض کیا یا رسول اللہ تبسم کا کیا باعث ہے فرمایا۔ میں نے کشف میں دیکھا ہے کہ میری اُمّت کے لوگ بحرِ اخضر میں اس طرح سوار ہیں جس طرح تخت پر بادشاہ ہوں۔ اس پر میں نے عرض کی حضور! دعا فرمائیں کہ میں بھی ان میں سے ایک ہو جاؤں۔ حضورؐ نے اس پر میرے لئے دعا فرمائی۔ پھر حضورؐ سو گئے۔ بیدار ہوئے تو پہلے کی طرح ہونٹوں پر تبسم بکھرا ہوا تھا۔ میں نے پھر دریافت کیا۔ حضورؐ نے پھر وہی جواب دیا۔ میں نے پھر عرض کی حضورؐ دُعا فرمائیں۔ میں بھی ان میں سے ایک ہو جاؤں۔ جو حضورؐ کے اس کشف کے مصداق ہوں گے۔ تیسری دفعہ پھر اسی طرح حضورؐ بیدار ہوئے تو تبسم فرما رہے تھے۔ میں نے پھر سبب دریافت کیا۔ حضورؐ نے پھر وہی جواب دیا۔ میں نے پھر اپنے لئے دُعا کی درخواست کی تو حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ تو ان پہلے لوگوں میں سے ہو گی جو بحر امت میں سے اس کشف کو پورا کرنے والے ہوں گے۔

حضرت انسؓ بیان فرماتے ہیں کہ میری یہ خالہ عبادہؓ بن صامت کے عقد میں تھیں حضرت معاویہؓ نے جب بحری بیڑا بنایا تو اولین مجاہدین میں یہ بھی اپنے خاوند کے ساتھ روانہ ہوئیں۔ واپس آئیں تو سواری پر سوار ہوتے وقت گر گئیں گردن ٹوٹ گئی (بخاری کتاب الجہاد) اس طرح حرامؓ کی بہن شہادت کا درجہ پا گئیں۔ اس باب کے بعد اگلے باب میں حضرت انسؓ اپنے خالو حرامؓ کی شہادت کا بیان کرتے ہیں۔

بھائی راہِ حق میں شہید ہوئے تو بہن کا شوق شہادت ملاحظہ فرمائیے۔ وہ خُدا کے برگزیدہ رسول صلی اللہ علیہ وسلم سے موقع ملنے پر دعا کرواتی ہیں کہ میں بھی ان غازیوں میں سے ہو جاؤں جو سمندر کا سینہ چیریں گے پھر حضورؐ کی دُعا سے ایسا ہی ہوتا ہے۔ دُعا قبول ہوتی ہے اور اس سے بڑھ کر اُمّ حرام پر یہ انعام خداوندی ہوتا ہے کہ وہ شہادت کا درجہ پاتی ہیں۔

شہادت کا جذبہ فرع ہے اس عقیدہ کی کہ اصل زندگی اُخروی زندگی ہے اور حقیقی زندگی وہی ہے کہ راہِ خدا میں انسان کام آئے اسلئے حرامؓ نے نیزہ لگنے پر کہا کہ میں نے مقصودِ زندگی پا لیا اور بہن نے رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم سے ان غازیوں میں ہونے کی دعا کروائی جو بحری بیڑا بنائیں گے۔ خُدا نے ان کی خواہش سے بڑھ کر ان کو شہادت کا درجہ عطا فرمایا۔ مبارک تھے حرامؓ جنہوں نے تاریخ اسلام میں انمٹ نقوش چھوڑے۔ یادگار ساز تھے آنحضرتؐ کے یہ ساتھی اور مبارک اور کتنی شجاع تھی ان کی بہن جو اسی راہ پر چلی جس پر بھائی گامزن ہوا۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

چندہ تعمیر مساجد صدقہ جاریہ ہے

اس صدقہ میں حصہ لینے والے مخلصین جنہوں نے دس روپے یا اس سے زائد رقم ادا فرمائی ہے ۔ ان کے اسماء گرامی بغرض دعا درج ذیل ہیں ۔ فجزاہم اللہ احسن الجزاء

مکرم	مسعود احمد صاحب	اڈہ لاریاں ربوہ	۴۴،۰۰ روپے
"	عبدالسمیع صاحب جامی	"	۵۱،۰۰ "
"	طاہر احمد صاحب	"	۱۵،۰۰ "
"	مستری محمد اکبر، محمد انور، غلام سرور صاحبان	"	۱۴۸،۰۰ "
"	انعام الٰہی صاحب	"	۱۴،۰۰ "
"	بشیر احمد صاحب ٹی سٹال	"	۵۴،۰۰ "
"	خواجہ محمد جمیل صاحب خواجہ وسیم ہوٹل	"	۵۲،۰۰ "
"	ناصر احمد صاحب چارہ فروش	"	۳۶،۰۰ "
"	رفیق احمد صاحب سائیکل ورکس نزد فضل عمر ہسپتال ربوہ		۴۹،۰۰ "
"	طاہر احمد صاحب " "	گولبازار ربوہ	۱۳،۰۰ "
"	خواجہ محمد رفیق صاحب پان فروش	"	۲۶،۰۰ "
"	عبدالمنان صاحب سائیکل ورکس	"	۱۴،۰۰ "
"	ملک منیر احمد صاحب شمیم میڈیسنز	"	۵۲،۰۰ "
"	مقصود احمد صاحب کوچوان	اڈہ لاریاں ربوہ	۱۹،۰۰ "
"	محمد رمضان صاحب کریانہ مرچنٹ	گول بازار ربوہ	۱۶،۰۰ "
"	بشیر احمد صاحب بشیر لانڈری ورکس	"	۴۱،۰۰ "
"	بشیر احمد صاحب ضیغم	"	۳۱،۰۰ "
"	عبدالغفار صاحب شاکر جیولری فوٹو ہاؤس گولبازار ربوہ		۱۴،۰۰ "
"	مستری محمد سلیمان صاحب	گول بازار ربوہ	۱۳،۰۰ "
"	مرزا عبدالعزیز صاحب سائیکل ورکس	"	۵۱،۰۰ "
"	رشید احمد صاحب کریانہ مرچنٹ	"	۱۱،۰۰ "
"	محمود احمد صاحب "	"	۲۰،۰۰ "
"	الٰہی بخش صاحب ٹافی فروش	"	۱۲،۰۰ "
"	میاں عبدالسلام صاحب ماڈرن ٹیلرز	"	۳۰،۰۰ "
"	میاں محمد حیات صاحب حیات کراکری سٹور	"	۱۶،۰۰ "
"	حفیظ احمد صاحب مجاہد فرنیچر ہاؤس	"	۱۱،۰۰ "
"	عبدالحفیظ صاحب حفیظ ڈسپنسری	"	۱۰،۰۰ "
"	رفیع الدین صاحب ہیئر کٹنگ سیلون	"	۱۳،۰۰ "
"	خلیل الرحمٰن صاحب نیشنل الیکٹرک سٹور	"	۲۱،۰۰ "
"	ڈاکٹر راجہ نذیر احمد صاحب ہومیو	"	۲۰،۰۰ "
"	ملک عبدالرفیق صاحب "	"	۲۵،۰۰ "
"	نعیم الرحمٰن صاحب "	"	۴۵،۰۰ "
"	ظفر پرویز صاحب "	"	۴۴،۰۰ "
"	عزیز اللہ صاحب طاہر "	"	۱۲،۰۰ "
"	محمد سرور صاحب کوکاکولا ایجنسی	"	۱۸،۰۰ "
"	خادم محمد صاحب گوندل کراکری سٹور	"	۵۲،۰۰ "
"	بشیر احمد صاحب کریانہ مرچنٹ	"	۲۸،۰۰ "
"	سید منیر احمد صاحب	"	۳۷،۰۰ "
"	صدیق احمد صاحب	"	۱۹،۰۰ "
"	غلام نبی صاحب ملک کریانہ سٹور	"	۳۷،۰۰ "
"	ظفر صاحب شیزان	"	۱۹،۰۰ "

الحمد للہ علیٰ ذالک

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے احباب کرام سے خطاب کرتے ہوئے فرمایا ۔

"وقف جدید بھی اللہ تعالیٰ کے فضل سے اچھا کام کر رہی ہے"

الحمد للہ علیٰ ذالک ۔ آپ بھی وقف جدید کا چندہ نمایاں اضافہ کے ساتھ ادا کر کے اس اچھے کام کے ثواب سے پورا پورا حصہ حاصل کر سکتے ہیں اللہ تعالیٰ اپنا فضل نازل فرمائے اور ہم سب کو نیکیوں میں قدم آگے بڑھانے کی توفیق عطا فرمائے ۔ آمین ۔

ناظم مال
وقف جدید ربوہ

دعائے نعم البدل

مکرم نیرح صاحب جاوید قائد مجلس خدام الاحمدیہ نیا دفتا دہلی گیٹ لاہور کا بچہ صرف ۲۱ دن زندہ رہ کر اپنے مولائے حقیقی سے جا ملا ۔

انا للہ وانا الیہ راجعون

احباب جماعت دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ انہیں اور دیگر لواحقین کو صبر جمیل کی توفیق بخشے اور نعم البدل سے نوازے ۔ آمین ۔

(قائد خدام الاحمدیہ ضلع لاہور)

درخواست ہائے دعا

(۱) مکرم امیر الدین صاحب ناظم خدمت خلق و نگران اعلیٰ خدام الاحمدیہ ضلع لاہور کی اہلیہ محترمہ گذشتہ کئی دنوں سے بہت سخت بیمار ہیں ۔ اور اس وقت مختلف ڈاکٹروں کے زیر علاج ہیں ۔ اسی طرح امیر الدین صاحب کے گردے میں انفیکشن ہے ۔ خاکسار تمام احباب سے ہر دو کی کامل شفایابی کے لئے بہت عاجزانہ دعا کی درخواست کرتا ہے ۔ (قائد خدام الاحمدیہ ضلع لاہور)

(۲) مکرم و محترم ڈاکٹر مبارک احمد صاحب جاوید ابن چوہدری بشیر احمد صاحب محلہ دارالیمن وسطی ربوہ حال لنڈن نے اپنے حلقہ کی "مسجد لنڈن" کے لئے لنڈن سے ایک گھڑی بھجوائی ہے ۔ احباب سے درخواست ہے کہ دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ انہیں زیادہ سے زیادہ خدمت دین کی توفیق عطا فرمائے اور اجر عظیم عطا فرمائے ۔

(ملک محمد ابراہیم تبسم زعیم خدام الاحمدیہ حلقہ دارالیمن وسطی ربوہ)

(۳) میرا بھائی منظور احمد درویش قادیان پچھلے چند دن سے بیمار ہے ڈاکٹر نے پھیپھڑوں کی تکلیف بتائی ہے درخواست ہے کہ سب بہن بھائی میرے بھائی کی شفایابی کے لئے درد دل سے دعا کریں کہ خدا تعالیٰ انہیں صحت کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے ۔ آمین ۔ (مقبول بیگم اہلیہ فضل دین احمد دارالرحمت غربی الف ربوہ)

مکرم	خواجہ محمد شریف صاحب احمدیہ ریسٹورنٹ	گولبازار ربوہ	۳۹،۰۰ روپے
"	بشارت احمد صاحب چوہدری آئرن سٹور ۔	"	۲۴،۰۰ "
"	بشیر احمد صاحب زاہد کلاتھ ہاؤس ۔	"	۵۰،۰۰ "
"	منیر احمد صاحب پان فروش ۔	"	۴۸،۰۰ "
"	حکیم حمید احمد صاحب اختر المنار دواخانہ	"	۸۸،۰۰ "
"	حمید احمد صاحب ناصر واچ ریپیرنگ ۔	"	۴۴،۰۰ "
"	خلیل احمد صاحب حلوائی ۔	"	۱۲،۰۰ "
"	خواجہ محمد حنیف صاحب النعمت ۔	"	۳۸،۰۰ "

(وکیل المال اول تحریک جدید ربوہ)

قائدین اضلاع مرکزی تربیتی کلاس میں مجالس کی سو فیصد نمائندگی کیلئے ابھی سے کوشش فرمائیں
(معتمد مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

فہرست عطیہ دہندگان برائے علاج نادار مریضان فضل عمر ہسپتال ربوہ

(۵)

مکرم	خالد احمد باجوہ	مظفر گڑھ	۲۰/۰۰	روپے
	خالد ورک صاحب	اسلام آباد	۳۰/۰۰	״
مکرمہ	مبارکہ منہاس صاحبہ	״	۳۰/۰۰	״
״	ناصر احمد صاحب قریشی	״	۱۰/۰۰	״
״	ایم اے ہاشمی صاحب	״	۳۰/۰۰	״
״	افتخار بٹ صاحب		۱۰۰/۰۰	״
مکرمہ	بیگم محمد سلیم اختر ملک	״	۱۵۰/۰۰	״
مکرم	کرنل منصور احمد صاحب	״	۵۰/۰۰	״
״	سید منصور احمد صاحب	״	۱۰/۰۰	״
״	چوہدری نصیر احمد صاحب مارگلہ ہوٹل	״	۵۰/۰۰	״
״	محمد یوسف صاحب ناصر	״	۱۰/۰۰	״
״	چوہدری محمد اسلم صاحب	״	۷۰/۰۰	״
״	محمد یوسف صاحب ہیڈ ماسٹر	״	۱۰۰/۰۰	״
״	خواجہ داؤد احمد صاحب	״	۵۰/۰۰	״
مکرمہ	خالدہ صاحبہ	״	۱۰/۰۰	״
״	رضیہ بیگم صاحبہ	״	۱۰/۰۰	״
مکرم	نصیر احمد صاحب	״	۱۵/۰۰	״
مکرمہ	حمیدہ تبسم صاحبہ اہلیہ صوفی بشارت الرحمٰن صاحب ربوہ		۱۰/۰۰	״
مکرم	ملک عبدالقیوم خان صاحب شیخوپورہ		۱۰/۰۰	״
״	شیخ منور احمد صاحب	دنیا پور	۳۰/۰۰	״
״	شیخ بشیر احمد صاحب	״	۱۰/۰۰	״
״	ملک شریف احمد صاحب	سکندر آباد	۱۰/۰۰	״
״	بشیر احمد صاحب صراف	ڈسکہ ضلع سیالکوٹ	۲۰/۰۰	״
״	بشیر احمد چوہان کینٹ بورڈ آفس سیالکوٹ		۹۵/۰۰	״
״	ناصر احمد عزیز شہید روڈ سیالکوٹ کینٹ		۵۰/۰۰	״
״	ظہور الدین صاحب صدر منگلا ڈیم کالونی		۵۲/۰۰	״
״	کرنل جی ایم اقبال	لاہور	۳۲/۰۰	״
مکرمہ	اہلیہ شیخ فضل محمد صاحب	اوکاڑہ	۲۵/۰۰	״
مکرم	شیخ ناصر احمد، سعید احمد صاحبان	اوکاڑہ	۷۵/۰۰	״
״	شیخ فاضل محمود صاحب	اوکاڑہ	۱۵/۰۰	״
مکرمہ	اہلیہ بابو محمد شریف صاحب مرحوم	کوئٹہ	۱۰/۰۰	״
مکرم	ملک ضیاء الدین صاحب	کوئٹہ	۱۰/۰۰	״
مکرمہ	اہلیہ ثناء اللہ صاحب بدست شیخ محمد اقبال صاحب کوئٹہ		۲۰۰/۰۰	״
״	اہلیہ عبدالخالق صاحب	کوئٹہ	۱۰/۰۰	״
״	امۃ الحی اہلیہ ملک عبدالرحیم سلیم	״	۱۰/۰۰	״
״	امۃ المجیدہ صاحبہ اہلیہ ملک عبدالمالک صاحب کوئٹہ		۱۰/۰۰	״
مکرم	عبدالوجود ابن ״ ״ ״		۱۰/۰۰	״
״	شیخ نعیم احمد صاحب	کوئٹہ	۱۵/۰۰	״
״	ملک محمد اشرف صاحب مرحوم	״	۱۰/۰۰	״
مکرمہ	شاہدہ بنت چوہدری ظہور احمد صاحب	کوئٹہ	۱۰/۰۰	״
״	شوکت ملک بنت ملک عبدالرحمٰن صاحب	کوئٹہ	۱۰/۰۰	״
״	ثمینہ عصمت ״ ״	״	۱۰/۰۰	״
مکرم	ملک منور احمد ابن گل محمد صاحب مرحوم (ملک)	کوئٹہ	۵۰/۰۰	״
״	ملک مشتاق احمد صاحب	کوئٹہ	۵۰/۰۰	״
״	عطاء اللہ ڈار صاحب	״	۱۰/۰۰	״

وصایا

ضروری نوٹ:-

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جا رہی ہیں کہ اگر کسی صاحب کو ان وصایا میں سے کسی وصیت کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو دفتر بہشتی مقبرہ کو پندرہ دن کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔ (سیکرٹری مجلس کارپرداز ربوہ)

مسل نمبر ۲۴۳۸۱

میں کرم بی صاحبہ زوجہ عباس خان مرحوم قوم اعوان پیشہ خانہ داری عمر ۸۰ سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دوالمیال ضلع جہلم حال میانوالی۔ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۷۹-۱۲-۱ء حسب ذیل وصیت کرتی ہوں میری موجودہ جائیداد حسب ذیل ہے۔

(۱) نقد رقم مبلغ ۷۰۰۰/- روپے صرف ہے

(۲) حق مہر ۳۲/- روپے جو کہ خاوند بوجہ وفات ادا نہ کر سکا۔

میں اپنی مندرجہ بالا جائیداد کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی ہوں اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کر دی جائے گی اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔

میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی ۱/۱۰ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی رہوں گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔

الامۃ:- کرم بی صاحبہ بیوہ عباس خان مرحوم دوالمیال مسجد احمدیہ ضلع جہلم حال میانوالی۔

گواہ شد:- نثار احمد خان شاہد وصیت ۱۹۹۵۹/۴/۱۹ کلوریاں سٹریٹ حال میانوالی۔

گواہ شد:- اشفاق احمد پوتا کرم بی صاحبہ کوارٹر نمبر ۱/۲ پی اے ایف کالونی میانوالی۔

مسل نمبر ۲۴۳۸۲

میں غلام حسین ولد چوہدری محمد ابراہیم صاحب قوم کاہلوں جٹ پیشہ زراعت عمر ۷۰ سال بیعت پیدائشی ساکن چک ۱۱۷ چھور ضلع شیخوپورہ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۷۹-۱۲-۱۰ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں میری موجودہ جائیداد حسب ذیل ہے۔

(۱) زرعی اراضی ۱/۲ ۲ گھماؤں ہے جس کی موجودہ قیمت ۲۵۰۰۰/- روپے ہے۔ (۲) سکونتی مکان واقعہ چھور چک ۱۱۷ مذکور جس کی قیمت تقریباً ۵۰۰۰/- روپے ہے۔

میں اپنی مندرجہ بالا جائیداد کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتا ہوں اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کر دی جائے گی اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔

اس وقت مجھے مبلغ ۱۰۰۰/- روپے سالانہ آمد بصورت کاشت مزارعہ ہے میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی ۱/۱۰ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔

العبد:- غلام حسین ولد محمد ابراہیم مرحوم ساکن چک ۱۱۷ چھور ڈاکخانہ خاص براستہ سانگلہ ہل ضلع شیخوپورہ۔

گواہ شد:- عطاء اللہ فاضل صدر جماعت احمدیہ چھور چک ۱۱۷ ضلع شیخوپورہ

گواہ شد:- محمد ابراہیم شاد سیکرٹری اصلاح و ارشاد چک ۱۱۷ چھور شیخوپورہ۔

مکرم	حاجی فیض الحق صاحب کوئٹہ		۱۰/۰۰	روپے
״	محمد امجد ابن کرنل بشارت احمد صاحب کوئٹہ		۵۰/۰۰	״
״	طارق محمود صاحب ملک	״	۲۵/۰۰	״
مکرمہ	راج بھری صاحبہ	کوئٹہ	۲۵/۰۰	״
مکرم	عبدالسلام خان، عبدالسمیع خان صاحبان	کوئٹہ	۲۵/۰۰	״
״	عبدالرؤف لودھی صاحب	״	۱۲/۰۰	״
״	حاجی علی احمد صاحب محمود آباد فارم سندھ		۱۲۰/۰۰	״
مکرمہ	امۃ السلام صاحبہ چک ۴۹/۹ جنوبی سرگودھا		۵۰/۰۰	״
مکرم	مرزا احمد الدین صاحب چک کنالوالی		۱۲/۰۰	״
״	چوہدری محمد حسین صاحب گجرات		۱۰۰/۰۰	״

Digitized by Khilafat Library Rabwah

کار کے افسوسناک حادثہ میں تین خدام احمدیت شہید ہو گئے

اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْنَ

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ نے احاطہ بہشتی مقبرہ میں نماز جنازہ پڑھائی

احباب جماعت کو یہ افسوسناک خبر دی جاتی ہے کہ مورخہ ۸ مارچ ۱۹۸۰ء کو پنڈی بھٹیاں سے ۶ کلومیٹر دور کار کے ایک حادثہ میں مجلس خدام الاحمدیہ لاہور کے قائد ضلع مکرم ظاہر احمد خان صاحب، نائب قائد ضلع مکرم جواد رشید احمد خان ایڈووکیٹ اور ناظم اطفال ضلع مکرم خواجہ اعجاز احمد صاحب انتقال کر گئے۔ اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْنَ۔ دیگر دو افراد زخمی ہوئے جن میں مجلس خدام الاحمدیہ لاہور کے ناظم اصلاح وارشاد ضلع اور نائب قائد ماڈل ٹاؤن لاہور مکرم صداقت علی صاحب اور مکرم رفیع الدین صاحب شامل ہیں۔

۹ مارچ ۱۹۸۰ء کو سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ نے شام پونے پانچ بجے بہشتی مقبرہ کے احاطہ میں تینوں مرحومین کی نماز جنازہ پڑھائی۔ جس میں کثیر تعداد میں احباب شامل ہوئے۔ بعد ازاں مکرم خواجہ اعجاز احمد صاحب کو موصی ہونے کی وجہ سے بہشتی مقبرہ میں دفن کیا گیا۔ حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے جنازہ کو کندھا دیا اور میت کو اپنے دست مبارک سے لحد میں اتارا۔ حضور ایدہ اللہ قبر تیار ہونے تک بہشتی مقبرہ میں موجود رہے۔ قبر تیار ہونے پر حضور نے جملہ احباب سمیت دعا فرمائی۔

بعد ازاں حضور قبرستان عام ربوہ میں تشریف لے گئے۔ جہاں پر مکرم ظاہر احمد خان صاحب اور مکرم جواد رشید خان صاحب ایڈووکیٹ کی نعشوں کو دفن کیا گیا۔ ہر دو قبروں کی تیاری کے بعد حضور ایدہ اللہ نے پہلے مکرم ظاہر احمد خان صاحب کی قبر پر اور بعد ازاں مکرم جواد رشید احمد خان صاحب ایڈووکیٹ کی قبر پر دعا فرمائی۔

اس افسوسناک حادثے کے بارے میں روزنامہ امروز ۹ مارچ ۱۹۸۰ء کے ڈاک ایڈیشن میں شائع ہونے والی خبر کا متن درج ذیل ہے۔

"پنڈی بھٹیاں ۸ مارچ (پ پ ا) آج یہاں سے قریباً ۶ کلومیٹر دور ایک کار سڑک کے کنارے ایک درخت سے ٹکرا گئی جس کے نتیجہ میں تین افراد جاں بحق اور دو زخمی ہو گئے۔ تفصیلات کے مطابق کار نمبر ایل۔ای۔ ڈبلیو ۲۱۷ لاہور سے ربوہ جا رہی تھی۔ جب وہ پنڈی بھٹیاں سے ۶ کلومیٹر کے فاصلہ پر پہنچی تو ڈرائیور نے ایک ٹرک سے آگے نکلنے کی کوشش کی اور کار ایک درخت سے ٹکرا گئی۔ جس کے نتیجہ میں تین افراد ظہیر احمد (ظاہر احمد) خواجہ اعجاز اور جواد رشید موقعہ پر ہی جاں بحق ہو گئے جبکہ صداقت علی اور رفیع الدین کی حالت سول ہسپتال میں نازک ہے۔"

مکرم ظاہر احمد خان صاحب قریباً دو سال سے مجلس خدام الاحمدیہ لاہور کے قائد ضلع تھے۔ ان کے چار بچے ہیں۔ جن میں تین لڑکیاں اور ایک لڑکا شامل ہے۔ سب سے چھوٹی بچی کی عمر صرف تین ماہ ہے۔ مکرم ظاہر احمد خان صاحب کی عمر ۳۸ سال تھی۔ اور وہ ایسوسی ایٹڈ سیمنٹ کارپوریشن میں اسسٹنٹ منیجر تھے۔ وہ اس سے پہلے سکھر میں بھی قائد ضلع رہ چکے ہیں۔ اور ان کے والدین روہڑی میں ہی مقیم ہیں۔

مکرم جواد رشید احمد خان صاحب ایڈووکیٹ ملک بشیر احمد صاحب کے صاحبزادے تھے وہ نائب قائد ضلع کے عہدے پر فائز تھے۔ انہیں اس سے قبل لاہور میں متعدد عہدوں پر گرانقدر خدمات انجام دینے کا موقعہ مل چکا ہے۔ مکرم جواد رشید صاحب پہلے وکالت کی پریکٹس کرتے تھے۔ آجکل رستم سہراب سائیکل کمپنی میں قانونی مشیر کے عہدے پر فائز تھے۔ نہایت مخلص اور محنتی کارکن تھے ان کی عمر ۲۷ سال کے قریب تھی۔

مکرم خواجہ اعجاز احمد صاحب مکرم خواجہ محمد اکرم صاحب کے فرزند تھے وہ اس وقت مجلس خدام الاحمدیہ ضلع لاہور کے ناظم اطفال تھے۔ انہوں نے حال ہی میں ایم۔ ایس سی فزکس کا امتحان پنجاب یونیورسٹی میں اعلیٰ پوزیشن حاصل کر کے پاس کیا تھا۔ اور آجکل نصرت جہاں سکیم کے تحت ملک سے باہر جانے کی تیاری کر رہے تھے۔ ان کی عمر ۲۲-۲۳ سال کے لگ بھگ تھی۔ نہایت اَن تھک کام کرنے والے اور جماعتی خدمات میں آگے آگے رہنے والے تھے۔ زمانہ طالب علمی میں احمدیہ سٹوڈنٹس ایسوسی ایشن میں بھی متعدد عہدوں پر فائز رہے۔ یہ بھی غیر شادی شدہ تھے۔ یہ چار بھائیوں میں سے سب سے بڑے تھے۔ ان کے ایک چھوٹے بھائی خواجہ ایاز احمد جامعہ احمدیہ کے طالب علم ہیں۔

مکرم صداقت علی صاحب اور مکرم رفیع الدین صاحب کو حادثے کے فوراً بعد فضل عمر ہسپتال ربوہ پہنچا دیا گیا۔ جہاں پر مکرم رفیع الدین صاحب کی حالت اب بہتر ہو رہی ہے۔ مکرم صداقت علی صاحب کو معمولی چوٹیں آئی ہیں۔

لاہور سے بڑی تعداد میں احباب جماعت مکرم امیر صاحب چوہدری حمید نصر اللہ خان صاحب کی قیادت میں جنازوں کے ہمراہ پہنچے مجلس خدام الاحمدیہ لاہور کی تمام قیادتوں کے قائدین اور ان کی مجالس عاملہ کے تمام عہدیداران اور مجلس عاملہ خدام الاحمدیہ ضلع لاہور کے تمام عہدیداران ربوہ تشریف لائے۔ اس کے علاوہ شیخوپورہ۔ ملتان اور دیگر مقامات سے خدام اور دیگر احباب جماعت بھی جنازہ میں شامل ہوئے۔ ربوہ کے تمام محلوں سے بے شمار احباب پیدل اور سائیکلوں پر چل کر جنازہ میں شامل ہونے آئے۔

احباب جماعت دعا کریں کہ مولا کریم مرحومین کو اپنی جوار رحمت میں جگہ دے۔ اور جنت الفردوس میں ان کے درجات بلند کرے۔ اور پسماندگان کو صبر جمیل عطا کرے۔ آمین

دھوپ اور نظر کی عینکوں کا مشہور مرکز
بارعایت اور معیاری چشمے حاصل کریں
سٹینڈرڈ اپٹیکل سروس
بانو بازار سیالکوٹ
فون نمبر: ۵۷۱۲

اکسیر ابھارہ
شفتل اور برسیم کے ابھارہ کے لئے
فی پیکٹ -/۲ روپے درجن -/۱۸ روپے
گرس ۲۰۱/۶۰ روپے بونس علاوہ
حیوانات کی ادویات کا مفصل
— لٹریچر مفت —
کیوریٹو میڈیسن کمپنی (ڈاکٹر راجہ ہومیو) رجسٹرڈ پاکستان
لاہور۔ کراچی۔ ہیڈ آفس ربوہ فون ۶۰۶

ہر قسم کی عمارتی لکڑی کے لئے
اپنے معروف ادارہ
گلوب ٹمبر کارپوریشن
(گورنمنٹ کنٹریکٹر)
۲۶ نیو ٹمبر مارکیٹ
راوی روڈ۔ لاہور پر
تشریف لائیں
فون نمبر ۶۰۲۲۰ / ۵۳۴۲۰ رہائش ۶۲۹۳۰ ؛ فیکٹری رچنا ٹاؤن ۱۰۳۶۲
احباب لکڑی کو دیمک سے محفوظ رکھنے کے لئے ہم سے رابطہ پیدا کریں

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴

ربوہ اور بیرون ربوہ میں سکنی اور زرعی جائیداد کی
خرید و فروخت کا سب سے پہلا اور قابل اعتماد ادارہ
احمدیہ سٹیٹس انس مارکیٹ رجسٹرڈ ربوہ
فون ۵۳۵